علی سردارؔ جعفری

علی سردارؔ جعفری بلرام پور ضلع گونڈہ کے ایک معزّز خاندان میں پیدا ہوئے۔ ایم۔ اے کے لیے انھوں نے لکھنؤ یونیورسٹی میں داخلہ لیا لیکن دوسری جنگ عظیم کے خلاف احتجاج کرنے پر انھیں فائنل امتحان میں بیٹھنے نہیں دیا گیا۔ اسی دوران وہ ترقی پسند تحریک سے وابستہ ہوگئے اور ممبئ میں سکونت اختیار کر لی۔

علی سردارؔ جعفری اردو کے مشہور شاعر نقاد اور دانشور تھے۔ ان کے نو شعری مجموعے شائع ہوئے ہیں جن میں 'نئی دنیا کو سلام'، 'ایک خواب اور'، 'پتھر کی دیوار' اور 'لہو پکارتا ہے' کو بہت مقبولیت حاصل ہوئی۔ 'ترقی پسند ادب'، 'لکھنؤ کی پانچ راتیں'، 'اقبال شناسی'، 'پیغمبرانِ سخن' اور 'سرمایۂ سخن' اُن کی اہم تصانیف ہیں۔ وہ کئی رسالوں کے مدیر رہے جن میں 'گفتگو' بہت مقبول ہوا۔

فلم کی صنعت کو بھی انھوں نے اپنی فکر کی ترسیل کا ذریعہ بنایا۔ اردو کے چھے ممتاز شعرا پر انھوں نے 'کہکشاں' کے عنوان سے ڈاکومینٹری فلمیں تیار کیں۔ ممبئ میں دفتروں میں کام کرنے والی خواتین پر ''گیارہ ہزار لڑکیاں'' کے نام سے ایک فلم بھی بنائی تھی۔ انھیں 'پدم شری'، 'اقبال سمّان' اور 1998 میں 'گیان پیٹھ ایوارڈ' سے نوازا گیا۔

5186CH20

ترانۂ اُردو

ہماری پیاری زبان اُردو
ہمارے نغموں کی جان اُردو
حسین، دل کش، جوان اُردو

یہ وہ زباں ہے کہ جس کو گنگا کے جل سے پاکیزگی ملی ہے
اَوَدھ کی ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں میں جس کے دِل کی کلی کھلی ہے
جو شعر و نغمہ کے خُلد زاروں میں آج کویل سی کوکتی ہے

ہماری پیاری زبان اُردو
ہمارے نغموں کی جان اُردو
حسین، دل کش، جوان اُردو

اسی زباں میں ہمارے بچپن نے ماؤں سے لوریاں سنی ہیں
جوان ہوکر اسی زباں میں کہانیاں عشق نے کہی ہیں
اسی زباں کے چمکتے ہیروں سے علم کی جھولیاں بھری ہیں

ہماری پیاری زبان اُردو
ہمارے نغموں کی جان اُردو
حسین، دل کش، جوان اُردو

یہ وہ زباں ہے کہ جس نے زنداں کی تیرگی میں دیے جلائے
یہ وہ زباں ہے کہ جس کے شعلوں سے جل گئے پھانسیوں کے سائے
فرازِ دار و رَسن سے بھی ہم نے سرفروشی کے گیت گائے

ہماری پیاری زبان اُردو
ہمارے نغموں کی جان اُردو
حسین، دل کش، جوان اُردو
چلے ہیں گنگ و جمن کی وادی سے ہم ہوائے بہار بن کر
ہمالیہ سے اُتر رہے ہیں ترانۂ آبشار بن کر
رواں ہیں ہندوستاں کی رگ رگ میں خون کی سُرخ دھار بن کر
ہماری پیاری زبان اُردو
ہمارے نغموں کی جان اُردو
حسین، دل کش، جوان اُردو

(علی سردارؔ جعفری)

مشق

● لفظ ومعنی

خلدزار	:	جنّت جیسا باغ
زنداں	:	قید خانہ
تیرگی	:	اندھیرا
فراز	:	بلندی/اونچائی
دارورسن	:	سولی/ پھانسی
سرفروشی	:	جان کی قربانی
آبشار	:	جھرنا
رواں	:	جاری

● سوالات

1۔ شاعر نے نظم کے پہلے بند میں اردو زبان کی کیا کیا خوبیاں بیان کی ہیں؟

2۔ علم کی جھولیاں بھرنے سے کیا مراد ہے؟

3۔ ہندوستان کی آزادی اور انقلابی تحریک میں اردو زبان نے کیا کردار ادا کیا ہے؟ تیسرے بند کے حوالے سے بیان کیجیے۔

4۔ اردو ہندوستان کی رگ رگ میں پھیلی ہوئی ہے، اس بات سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

● زبان وقواعد

’خلدزاروں‘ یہ ایک مرکّب لفظ ہے۔آپ بھی زاروں یا زار لگا کر کچھ اور مرکّب الفاظ لکھیے۔ مثلاً

ریگ + زار = ریگ زار

● غور کرنے کی بات

اردو نے جنگ آزادی میں اہم انقلابی رول ادا کیا ہے۔ اس کے نغموں اور نعروں نے آخر کار آزادی کی راہیں ہموار کیں۔ آزادی سے متعلق اردو میں بے شمار نظمیں اور نغمے لکھے گئے ہیں۔

● عملی کام

جنگِ آزادی سے متعلق اردو اشعار جمع کیجیے۔